ایچ آئی وی، ایڈز کی زد میں آنے والے ممکنہ افراد اور طبقات

(پیشہ ور جنس فروش)

براعظم ایشیاء میں ایچ آئی وی، ایڈز کے پھیلاؤ کا ایک ممکنہ ذریعہ جنسی تجارت ہے۔اس دھندے میں ملوث ہزاروں مرد، عورتیں اور ہیجڑے جسم بیچ کر اپنا روزگار زندگی چلاتے ہیں۔انسداد ایچ آئی وی کے وہ اقدامات، جن کا بنیادی ہدف پیشہ ور جنس فروش ہوتے ہیں سے یہ ثابت ہے کہ اسطرح، اس پیشہ میں ملوث افراد، انکے گاہک اور انکے خاندان میں اس مرض کے فروغ کے امکانات کو کم کیا جا سکتا ہے۔لیکن ایسے اقدامات سے نہ صرف ان طبقات کے استحصال کا اندیشہ ہوتا ہے بلکہ جنسی کاروبار کے ماحول کو بھی مدنظر رکھنا پڑتا ہے کیونکہ اسکے باعث محفوظ جنسی رویہ کو اپنانے میں دشواری ہو سکتی ہے۔

براعظم ایشیاء کے بیشتر ممالک میں اس تجارت میں ملوث عورتیں قحبہ خانوں میں رہتی ہیں جنکا کرتا دھرتا، قحبہ خانے کے مالک، دلال یا نائیکہ ہوتے ہیں۔اور ان عورتوں تک رسائی سے پہلے گاہکوں کو تمام سودا انکے ساتھ طے کرنا پڑتا ہے۔لیکن اسکے علاوہ کئی عورتیں گلیوں میں، دلال کے ذریعے یا براہ راست بھی اس دھندے میں ملوث ہوتیں ہیں۔

جنسی کاروبار میں صرف پیشہ ور جنس فروش ہی شامل نہیں ہوتے بلکہ یہ کاروبار ہر اس شخص کو معاشی استحکام فراہم کرتا ہے جو اس میں بالواسطہ یا بلاواسطہ ملوث ہوتے ہیں۔ جیسے قحبہ خانوں کا عملہ اور مالکان، کلب، ہوٹل اور فحاشی کے اڈّوں کا عملہ یا وہ ادارے جو اس تجارت کو پنپنے میں مدد دیتے ہیں جیسے، عام دکاندار، ٹیکسی ڈرائیور، دلال، منشیات فروش، پولیس اور جرائم پیشہ افراد، وغیرہ۔

چونکہ پیشہ ور عصمت فروش خواتین کے گاہکوں کی اکثریت کنڈوم کے استعمال کو پسند نہیں کرتی لہذا اپنی آسانی اور کمائی کے مواقع کو ضائع نہ کرنے کے سبب یہ خواتین محفوظ جنسی فعل کے لیئے اصرار نہیں کر پاتیں۔اور مجموعی طور پر غیر محفوظ جنسی عادات کی وجہ سے ایچ آئی وی ، ایڈز کی زد میں رہتی ہیں۔

ایچ آئی وی/ایڈز پیشہ ور عصمت فروشوں کے لیے ایک مسئلہ، کیوں ہے؟

- **گاہکوں کی تعداد**

غیر محفوظ جنسی عمل اور عادات پیشہ ور عصمت فروشوں میں ایچ آئی وی ، ایڈز کے پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں۔چونکہ انکے گاہکوں کی تعداد کا تعین نہیں کیا جا سکتا، لہذا متاثرہ کسی بھی شخص سے عمل مباشرت کے بعد یہ مرض کسی بھی اور شخص میں بہ آسانی منتقل کیا جا سکتا ہے۔اور نتیجتًا یہ گاہک اپنے بیوی بچوں میں بھی اس مرض کے انتقال کا سبب بنتے ہیں۔

- **کنڈوم کے استعمال پر اصرار نہ کر سکنے کی لاچاری**

چونکہ اس پیشہ سے وابستہ خواتین کی اکثریت محض غربت کے باعث اس پیشہ کو اپناتی ہے۔لہذا، اپنی کمائی کے مواقع کو ضائع نہ کرنے کے سبب یہ خواتین محفوظ جنسی فعل اور کنڈوم کے استعمال کے لیئے اصرار نہیں کر پاتیں۔

- **تشدد**

یہ بھی ممکن ہے کہ جو پیشہ ور جنس فروش خواتین کنڈوم کے استعمال پر اصرار کریں انہیں قحبہ خانوں کے مالکان اور گاہکوں کے تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

- **نوجوان**

ایسی نوجوان عورتیں جنہیں محض جنس فروشی کے لئے خریدا اور بیچا جاتا ہے۔ ان کے لئے کنڈوم کے استعمال کے لیئے اصرار کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

- **عورتوں کی تجارت**

ایسی خواتین جو دوسرے ممالک یا پس ماندہ علاقوں سے لائی جاتی ہیں، انکے لئے مقامی زبان سے لاعلمی اور کم فہمی کے باعث محفوظ جنسی فعل کے ضوابط اور معلومات کا سمجھنا ممکن نہیں ہوتا۔

- **ٹیکے کے ذریعے منشیات کا استعمال**

یہ امر بھی خارج از امکان نہیں کہ پیشہ ورعصمت فروش خواتین منشیات کا بھی استعمال کرتی ہوں اور ایک ہی سوئی سے نشہ کرنے کے باعث اپنی سوئی میں دوسروں کو شریک کر کے ایچ آئی وی کے پھیلاؤ اور منتقلی کا باعث ہوں۔ باوجودیکہ وہ کنڈوم کا استعمال بھی کرتی ہوں۔

- **کنڈوم کی نامناسب تعداد**

یہ بھی ممکن ہے کہ پیشہ ورعصمت فروش خواتین کو مناسب تعداد میں، انکی ضرورت کے مطابق کنڈوم تک رسائی ممکن نہ ہو۔

- **صحت عامہ کی عدم موجودگی**

پیشہ ورعصمت فروش خواتین کے لئے صحت عامہ تک رسائی ناممکن ہو اور وہ ان جنسی امراض کا علاج نہیں کرواسکتیں جن کے باعث وہ ایچ آئی وی سے متاثر ہوسکتی ہیں۔

- **ملازمت کے مواقع**

یہ بھی ممکن ہے کہ پیشہ ورعصمت فروش خواتین کے پاس جسم فروشی کے علاوہ کوئی دوسرا ذریعہ معاش نہ ہو، یا انکی زمین کے مالکانہ حقوق اور استعمال، پیسے اور قرضوں تک رسائی ناممکن ہو۔

پیشہ ور جنس فروشوں میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے سدّ باب میں پروگرام کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

- یہ حقیقت تسلیم کر لینی چاہیے کہ چونکہ پیشہ ور جنس فروشوں کا یہ واحد ذریعۂ معاش ہوتا ہے لہذا گاہکوں کی تعداد کم کرنے سے انکا کاروبار متاثر ہوتا ہے۔
- ساتھیوں کے ذریعے جنسی تعلیم کا فروغ، اور ایسے پیشہ ور جنس فروشوں کو جنسی تعلیم کی فراہمی جو اور پیشہ ور جنس فروشوں میں قابل قبول ہوں۔ اور جنکی بات سنی جائے۔

۳۔ ایچ آئی وی، ایڈز کے انسداد کے لیے کئے جانے والے پروگراموں کی تشکیل میں پیشہ ور جنس فروشوں کی شمولیت۔

۴۔ قحبہ خانوں کے مالکین اوران کی خدمت پر معمور افراد کوایچ آئی وی اور ایڈز کی جانکاری دی جائے اوراس سے پھیلاؤ کے طور طریقوں سے روشناس کرایا جائے۔

۵۔ پیشہ ورجنس فروشوں کے گاہکوں کوغیر محفوظ جنسی عمل کے خطرناک نتائج کے بارے میں آگہی اور شعور فراہم کرنا چاہیے۔

۶۔ پیشہ ورجنس فروشوں اورانکے گاہکوں میں کنڈوم کے استعمال کی حوصلہ افزائی کو موئثر کرنے کے لئے کنڈوم کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانا چاہیے۔

۶۔ آلودہ سوئی کے استعمال کی حوصلہ شکنی اور علاج معالجہ اورنگہداشت کے دوران عام احتیاطی تدابیر،صفائی کے طریقے اورفوائد کے بارے میں معلومات کی فراہمی۔

۷۔ پیشہ ورجنس فروشوں کے لئے ہسپتال کے ساتھ روابط،جنسی امراض کے باقاعدہ علاج اور مکمل رازداری کے تحفظ کی فراہمی۔

۸۔ ہراس پیشہ ورجنس فروش کے لیے (جوایچ آئی وی/ایڈز کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے) رضاکارانہ مشاورت اور تشخیص کاانتظام کیاجاناچاہیے۔

مثبت ماحول

مثبت ماحول سے مراد وہ جگہ ہے جہاں پیشہ ورجنس فروش ایسے حالات میں رہنے کے ساتھ ساتھ کام کرسکیں جہاں انہیں محفوظ جنسی رویوں اورجنسی امراض کے باقاعدہ علاج تک رسائی ہو۔کام کے دوران انہیں کنڈوم کے حصول،قحبہ خانوں کے عملہ اور مالکان کی مدد،مناسب روشنی،حفظان صحت اورتحفظ فراہم کیاجائے۔اوراسکا یہ مطلب بھی ہے کہ ایسے گاہک جوجنسی معلومات رکھتے ہیں وہ کنڈوم کا استعمال ضرور کرینگے۔کام کے علاوہ اسکا مطلب یہ ہے کہ انکی رسائی بنیادی صحت،مناسب رہائش،قرضوں کی سہولت اورتعلیم تک ہو۔جبکہ مختلف طرح کے تشدد سے انہیں تحفظ حاصل ہو۔مثبت ماحول کے قیام کوممکن بنانے کے لئے پالیسیوں کا استعمال کیاجاسکتاہے،جیسے۔

۱۔ ایسی پالیسی اورعملی قوانین جن کے ذریعے جنس فروشی کے مقامات کوتحفظ فراہم کیاجاسکےاورجنس فروش زیادہ بااختیار ہوں۔

۲۔ ایسی پالیسی اورعملی قوانین جن کے ذریعے تشدداور بدعنوانی میں کمی کی جاسکےاور پیشہ ورجنس فروشوں کے انسانی حقوق کا تحفظ کیاجا سکے۔

۳۔ پولیس اور بااثر ارباب اختیار کے ساتھ روابط کا قیام۔